خلافت و ملوکیت

انجینئر محمد علی مرزا اور سید مودودی رحمہ اللہ کے افکار کا جائزہ

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

maktabaquddusia.com

کتابیات
KITABIYAAT

CS CamScanner

خلافت و ملوکیت

انجینئر محمد علی مرزا اور سید مودودی کے افکار کا جائزہ

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

maktabaqu

کتابیات

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝۱۷﴾

”اللہ عزوجل نے آسمان سے بارش [یعنی وحی] نازل کی کہ جس سے وادیاں [یعنی انسانی سینے] اپنے اپنے ظرف کے مطابق بہہ پڑے۔ پس پانی کا تیز ریلہ اپنے اوپر جھاگ بھی لے آیا۔ اور جس کو یہ آگ میں زیورات یا دیگر سامان بنانے کی غرض سے تپاتے ہیں، اس پر بھی ایسا ہی جھاگ آجاتا ہے [یعنی خیر کے ساتھ شر بھی پیدا ہو جاتا ہے]۔ اسی طرح اللہ عزوجل حق اور باطل کو ٹکراتا ہے۔ جہاں تک جھاگ ہے تو وہ خشک ہو کر اڑ جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے تو وہ زمین میں باقی رہ جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ عزوجل لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔“ [الرعد:۱۷]

انتساب

امام ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ کے نام

جنہوں نے تاریخ کے بیان میں ایک تو سند کے بیان کا اہتمام کیا

اور دوسرا ہر دو طرف کے نقطۂ نظر کی روایات کو نقل کیا

جبکہ روایات کی تحقیق اور ان سے استنتاج کا فیصلہ قاری پر چھوڑ دیا۔

maktabaquddusia.com

CamScanner

فہرست مضامین

مقدمہ طبع ثانی 8

مقدمہ 9

باب اول: خلافت وملوکیت کی فکر کا تاریخی شجرہ اور حدیثی بنیادیں 19

انجینئر محمد علی مرزا صاحب کا ریسرچ پیپر 20

مرزا صاحب کے کتابچے کی علمی بنیادیں 22

حدیث سفینہ رضی اللہ عنہ کی سند اور متن؛ خلافت تیس سال تک رہے گی 22

حدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ کی سند اور متن؛ خلافت کے بعد ملوکیت ہو گی 35

حدیث ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کی سند اور متن؛ خلفائے راشدین تین ہیں 43

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت؛ خلفاء کی تعداد بارہ ہو گی 49

باب دوم: خلافت وامامت کے باب میں حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کی فضیلت 55

سب سے افضل صحابی کون ہے؟ 57

سب سے پہلے کون ایمان لایا؟ 61

احادیث میں سب سے زیادہ فضائل کسی صحابی کے بارے مروی ہیں؟ 63

غدیر خم کے خطبے کا پس منظر کیا ہے؟ 66

غدیر خم کے خطبے کا معنی ومفہوم اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت کی وصیت 71

حدیث قرطاس کا معنی ومفہوم اور سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت کی وصیت 78

باب سوم: خلافت سے ملوکیت کا سفر؛ خلافتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا جائزہ 82

خلافت اسلامی جبکہ ملوکیت غیر اسلامی نظام ہے؟ 82

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اعتراضات کا جائزہ 85

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے مقام ومرتبہ کے بیان میں صحیح روایات 87

maktabaquddusia.com

CamScanner

سیدنا عثمان ؓ کے خلاف بغاوت کے اسباب 92
بغاوت کے عمومی اسباب کا جائزہ 92
ابن سبا کا فتنہ؛ حقیقت یا افسانہ 96
بغاوت کے خصوصی اسباب کا جائزہ 100
سیدنا عثمان ؓ نے اپنا عہدہ کیوں نہ چھوڑا؟ 109
شہادت عثمان ؓ کی تفصیلات 110
شہادت عثمان ؓ میں اشتر نخعی اور محمد بن ابی بکر کا کردار 112
مدینہ میں موجود صحابہ کرام سیدنا عثمان ؓ کی مدد سے کیوں پیچھے رہے؟ 116
قصاصِ عثمان ؓ 121
سیدنا عثمان ؓ نے ولید بن عقبہ ؓ کو گورنر کیوں بنایا تھا؟ 122
سیدنا عثمان ؓ گورنر لگاتے وقت رشتہ داروں کو ترجیح دیتے تھے؟ 124
سیدنا عثمان ؓ نے حج تمتع سے منع کیا تھا؟ 127
حوآب کے کتوں کے بھونکنے والی روایت صحیح ہے؟ 130

باب چہارم: خلافت سے ملوکیت کا سفر؛ خلافت سیدنا معاویہ ؓ کا جائزہ ... 133
خلافت راشدہ کی تعریف کیا ہے؟ 133
سیدنا معاویہ ؓ خلیفہ راشد ہیں؟ 134
سیدنا معاویہ ؓ ملوکیت کے نمائندہ ہیں؟ 137
سیدنا معاویہ ؓ خود کو خلافت کا زیادہ حقدار سمجھتے تھے؟ 139
عمار ؓ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا؛ حدیث کی تخریج و تحقیق 144
عمار ؓ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا؛ حدیث کا معنی و مفہوم کیا ہے؟ 152
ایک خلیفہ کی موجودگی میں دوسرے کی گردن اڑانا واجب ہے؟ 155
سیدنا معاویہ ؓ اسلام لانے کے بعد شراب پیتے تھے؟ 159
سیدنا معاویہ ؓ اسلام لانے کے بعد حرام اشیاء استعمال کرتے تھے؟ 165

maktabaquddusa.com

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے حکم پر سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو منبروں پر گالی دی جاتی تھی؟ 182

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بدعتی تھے؟ 191

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں کوئی حدیث ثابت نہیں؟ 194

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کاتب وحی نہیں تھے؟ 198

رسول اللہ ﷺ نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو بددعا دی تھی؟ 202

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی خطا اجتہادی تھی؟ 205

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کا حقدار کون؛ سیدنا علی یا سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما؟ 206

میرے صحابہ میں بارہ منافق ہیں؛ حدیث کی تحقیق 210

باب پنجم: خلافت وملوکیت از مولانا مودودی رحمہ اللہ 215

"خلافت وملوکیت" پر شیخ یوسف القرضاوی کا تبصرہ 216

"خلافت وملوکیت" پر مفتی تقی عثمانی صاحب کا تبصرہ 217

"خلافت وملوکیت" پر ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ کا تبصرہ 220

"خلافت وملوکیت" پر قاضی طاہر علی الہاشمی رحمہ اللہ کا تبصرہ 226

"خلافت وملوکیت" کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیں! 231

ضمیمہ: حجاج بن یوسف ظالم حکمران تھا؟ 234

ooo

maktabaquddusia.com

CamScanner

خلافت و ملوکیت کی فکر کا تاریخی شجرہ اور حدیثی بنیادیں

انجینئر محمد علی مرزا صاحب نے یہ فکر مولانا اسحاق جھالوی[1] ؒ سے لی ہے جبکہ مولانا اسحاق جھالوی ؒ نے یہ فکر مولانا مودودی ؒ سے لی ہے۔ اس فکر کی کل سند یہی ہے۔ البتہ سید مودودی ؒ، مولانا اسحاق جھالوی ؒ اور انجینئر محمد علی مرزا صاحب کے بیانیے میں فرق ہے۔ مولانا اسحاق جھالوی ؒ اور انجینئر محمد علی مرزا صاحب، دونوں کا کہنا ہے کہ خلافت کا ملوکیت میں بدلنا پہلے سے طے شدہ (planned) تھا یعنی وہ اسے اسلام کے خلاف ایک سازش کے طور پر دیکھتے ہیں جبکہ مولانا مودودی ؒ یہ کہتے ہیں کہ یہ سب اتفاقاً ہوا ہے کوئی پہلے سے طے شدہ پلاننگ نہ تھی۔ اہل سنت اور مولانا مودودی ؒ کے موقف میں فرق یہ ہے کہ اہل سنت سیدنا معاویہ ؓ کو اجتہادی خطا پر مانتے ہیں کہ جس پر ایک گنا اجر ملتا ہے جبکہ مولانا مودودی ؒ کا کہنا تھا کہ یہ محض غلطی ہے اور اس کو اجتہادی خطا کہنا درست نہیں کہ جس پر اجر ملتا ہو۔

مولانا مودودی ؒ اور انجینئر محمد علی مرزا صاحب دونوں کے فکر میں مماثلت یہ ہے کہ دونوں کے نزدیک خلافت سے ملوکیت میں منتقلی (Conversion) سیدنا عثمان ؓ کے دور میں شروع ہو گئی تھی اور سیدنا معاویہ ؓ کے دور میں جا کر مکمل ہو گئی۔

البتہ ایک اعتبار سے مولانا مودودی ؒ اور انجینئر محمد علی مرزا صاحب کے کام میں فرق ہے کہ ایک پہلو سے انجینئر محمد علی مرزا صاحب کا کام مودودی ؒ سے بہتر ہے۔ مولانا مودودی ؒ نے جو مقدمہ تاریخ کی کتب اور رطب ویابس سے ثابت کرنا چاہا تھا وہی مقدمہ انجینئر محمد علی مرزا صاحب نے احادیث سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ گویا مرزا صاحب

maktabaquddusia.com

---

[1] بعض لوگوں کے مطابق جھال والہ فیصل آباد کے گرد نواح میں ایک گاؤں ہے کہ جس کی نسبت سے انہیں جھالوی کہا جاتا ہے، اس لفظ کا جہالت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ واللہ اعلم

استدلال کرتے ہیں کہ خلافت تین خلفاء تک ہے جبکہ چوتھے خلیفہ سے ملوکیت شروع ہو گئی تھی۔ روافض کو سوچنا چاہیے کہ اگر ایک ہی روایت کو پکڑ لیں گے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی خلافت ثابت کرنا بھی مشکل ہو جائے گی چہ جائیکہ ان کی امامت ثابت ہو سکے۔ ہمیں تمام روایات کو سامنے رکھ کر مفہوم نکالنا چاہیے کہ اخبار آحاد ہیں اور سب مل کر ایک بیانیہ تشکیل دیتی ہیں۔ اللہ عزوجل سمجھ عطا فرمائے۔ تمام اخبار آحاد کے مطابق خلفائے راشدین کی تعداد چار میں محصور نہیں ہے بلکہ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما، سیدنا عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ حضرت امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام بھی خلفائے راشدین میں شمار ہوتے ہیں۔ بعض اہل علم نے سیدنا سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو بھی اور بعض نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھی خلیفہ راشد شمار کیا ہے۔

سب سے پہلے ایمان کون لایا؟ سیدنا ابو بکر یا سیدنا علی رضی اللہ عنہما؟

انجینئر محمد علی مرزا صاحب نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے بلکہ واضح طور پر لکھا ہے کہ سب سے پہلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے۔ ایک تابعی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سب سے پہلے جو ایمان لائے، وہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ تھے۔ مرزا صاحب نے اپنے کتابچے میں یہ روایت نامکمل بیان کی ہے یعنی اتنی ہی جتنی ہم فٹ نوٹ میں نقل کر رہے ہیں[۱] جبکہ اصل روایت اس سے زائد ہے۔ مکمل روایت میں یہ قول بھی ہے کہ راوی یہ کہتا ہے کہ میں نے ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا کہ سب سے پہلے جس نے ایمان قبول کیا، وہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔[۲] مرزا صاحب علماء پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ روایتیں آدھی بیان کرتے ہیں اور خود وہی کام کر رہے ہیں کہ جس پر دوسروں کو کوس رہے ہوتے ہیں۔

maktabaquddusia.com

يَذكرِ الكراهيةَ، قال: فاسْتاء لها رسولُ الله ﷺ، يعني فَساءَهُ ذلك، فقال: خِلافةُ نبوَّةٍ، ثم يُؤتي الله المُلْكَ مَنْ يشاء» [سنن أبي داود، ت الأرنؤوط: (٧/ ٣٥)]

[١] عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: «أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ» [سنن الترمذي: (٥/ ٦٤٢)]

[٢] عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: «أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ». قَالَ: عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ - لِإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ [سنن الترمذي: (٥/ ٦٤٢)]